ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

الحمد للہ کہ یہ رسالہ جامع مسائل حیض و نفاس کے اہل اسلام کو واسطے تعلیم دیندار

مفیدۃ النساء

۱۲۶۹ ہجری

عورتوں کی دریافت کرنا ان مسائل کا بہت ضروری ہے باہتمام کارگذاران چھاپہ حسینی

در مطبع الطافی واقع کانپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله خاتم النبيين محمد وآله واصحابه اجمعين ۞ اى عزيزو جاننا چاہیے کہ اکثر دیندار اور نیک بخت خدا پرست عورتونکو عبادت اور ریاضت کا شوق بہت ہی لیکن مسائل پاکی کے خصوصا حیض و نفاس کے نہ معلوم ہونے کے سبب اس نعمت عظمیٰ سے بے نصیب ہین اس لئے اس عاصی پر معاصی نے یہ مختصر رسالہ بیانمین مسائل حیض و نفاس کے کتب معتبر سے مرتب کیا اور نام اسکا مفیدة النساء رکھہ کے چھہ فصلون پر تمام کیا **فصل پہلی حیض کے فائدون کے بیان مین** اب جاننا چاہیے کہ حق سبحانہ تعالی نے جب کہ آدم اور حوا علیہما السلام کو جنت مین داخل کر کے ہر چیز کھانیکو اختیار دیا اور گیہون کے جھاڑ کے نزدیک جانیسے منع فرمایا تو شیطان علیہ اللعنة کے فریب سے ان بزرگوارونسے یہ خطا سرزد ہوئے اس سبب سے حق تعالی نے اونکو

بہشت سے باہر کیا اور حوا علیہا السلام کو اس کام مین پیش دستی کرنیسے بلائے حیض مین
گرفتار کیا بحر الرائق اور بعضی متفرقات مین مذکور ہے کہ حوا علیہا السلام نے جب جہاڑ سے گیہون
توڑے تو اُس سے چند قطرے دودہ کے گرے اُس وقت جہاڑ نے کہا جیسا تُمنے مجھسے دودہ کے
قطرے گرائے حق تعالےٰ تُمسے اسکے بدلے مین خون کے قطرے گراوے پس اوسکی دعا کی قبولیت کے
اثر سے حوا اور اونکی لڑکیان قیامت تک حیض کے رنج مین گرفتار ہوئین اول بار جب حوا علیہا السلام
کو روز عاشورہ مین حیض نظر آیا تو آدم علیہ السلام سے نماز کے لئے پوچھا کہ پڑہون یا نہ پڑہون
آدم علیہ السلام تامل مین تہے کہ جبرئیل علیہ السلام حکم الہی لائے کہ نماز مت پڑہو اور بعد
پاک ہونیکے پہر آدم علیہ السلام سے سوال کیا کہ نماز قضا ادا کرون یا نہین آدم
علیہ السلام منتظر تہے کہ حکم الہی نازل ہوا کہ نماز قضا پہیرنیکی حاجت نہین کہ ہمنے معاف
فرمایا پہر جب ماہ رمضان مین حیض نظر آیا تو بغیر انتظار حکم الہی کے نماز کے حکم پر قیاس کرکے
روزے ترک کیے اور بعد ماہ رمضان کے قضا بہی نہ کئے پس حکم الہی نازل ہوا کہ ہمارے حکم کی راہ
نہ دیکہنے کے سبب ہمنے تمپر روزونکی قضا فرض کی اگرچہ قیاس تمہارا اچہا ہی اور اور روزونکی
قضا کا سبب یہ بہی ہو سکتا ہی کہ اکثر مدت حیض کی دس دن ہین بعد رمضان کے ہر [illegible]
ایک ایک روزہ بہی قضا کرے تو بہی بآسانی تمام ہو جاتے ہین بخلاف نماز کے [illegible]
جب حوا علیہا السلام نے ارادہ گیہون کہانیکا کیا تو پاؤن سے چلین ہاتھ سے توڑا اور منہ سے کہایا
اسیواسطے مقابلے مین ان تینون اعضا کے کم مدت حیض کی بہی تین روز مقرر ہوئے اور گیہون توڑنے
سے جہاڑ سے دس قطرے دودہ کے گرے تہے اسسے باعث اکثر مدت حیض کے دس دن

قرار پائے تحفۃ الفقہا حوا علیہا السلام کے قصور سے اُن کی لڑکیان کئی رنج مین گرفتار ہوئین
حیض اور زچگی اور نفاس اور جدائی ماں باپ سے اور مرد بیگانہ کی مصاحبت اور
مجبور رہنا اپنے کامون مین اور میراث کم پانا اور طلاق اور شوہر رہتے ہوئے دوسرا شوہر
نکر سکنا اور اعتکاف گہر مین کرنا اور گواہی دو عورتکی برابر ایک مرد کے اور بغیر محرم کے
گہر سے باہر نجانا اور نماز جمعہ اور عیدین اور جنازہ اور جہاد کے لئے محکوم نہونا اور رتبہ
نبوت و خلافت سے بے نصیب اور ہزاران حصہ کل ثواب کا تمام عورات کے لئے تقسیم
ہوگا اور باقی مردونکے لئے اور فاجرہ بدکار عورات آدھی امت کے عذاب مین معذب ہونگی
اور طلاق اور شوہر کے مرنیسے عدت کرنا خزانۃ الروایات لیکن حقتعالے نے ان باتونکے بدلے
خوبیان بہی عنایت فرمائین جیسے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ حیض تین دنکا ایک سالکی
عبادت سے بہتر ہے اور نفاس ایک روز کا چالیس جنگ کے ثواب سے برتر اور بچون کو ایکبار
دوده پلانا ایک غلام آزاد کرنیسے خوشتر اور پیٹ بہر پلانا چالیس حج مقبول سے
بالاتر اور حیض کا آنا اُسکے گذشتہ گناہونکا کفارہ ہے صلوٰۃ مسعودی **فائدہ**
حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کو حیض کبہو نہ آیا تہا اور نفاس اُنحضرتکا
ایک ساعت کا مقرر تہا اس لئے کم مدت نفاس کی ایک آن قرار پائی تحفۃ الفقہا
فائدہ جانورونمین مانند خرگوش اور ترس اور کرگدن وغیرہ کو بہی حیض آتا ہے طحطاوی
فائدہ جاننا لازم ہے کہ حیض و نفاس کے مسائل نہ سکہانیکے باعث ایک عورتکے
لئے چار مرد پکڑے جاوینگے باپ بہائی شوہر بیٹا اسیواسطے علم حیض و نفاس کا

۱۲ اسکا مطلب یہ ہے کہ جسقدر آدہی امت ... عذاب انکا اسقدر ... ایک ایک فاجرہ ... حرامکار عورت ... پر ہوگا واللہ اعلم

حاصل کرنا سب علمونسے بہت ضرور ہوا کیونکہ ہر علم ایک ذاتسے علاقہ رکھتا ہی اور یہ علم
ذواتسے ہی کیونکہ بعضے وقت عورتنکو حیض کی حالت مین مرد پاکی سمجہ کے ہم بستر ہوتا ہے اور
بعضے وقت عورت آلایش دیکہہ کے حیض سمجہکر نماز چہوڑ دیتی ہی یہ دونو گنہگار ہوتے ہین
پس دونو پر ضرور ہے کہ حالت حیض اور پاکی کو جانے اور بہی بہت سے کام اسپر موقوف ہین
جیسا طہارت اور نماز اور روزہ اور تلاوت اور اعتکاف اور حج اور بلوغ
اور وطی اور طلاق اور عدت اور استبرا وغیرہ اِس لئے سیکہنا اس علم کا مرد
اور عورت پر فرض ہوا بحر الرائق اور اِس خونکے اٹھارہ نام ہین حیض طمث
ضحک اکبار اعصار دراس عراک فراک طمس طور محیض محاض اذی
درس قرء دروس نفاس بحر الرائق و طحطاوی تین خون ہین کہ خاص عورتونسے
ظاہر ہوتے ہین حیض نفاس استحاضہ **فصل دوسری حیض کے بیان مین**
عورت بالغہ کے رحم سے بے ولادت و بیماری کے جو خون کہ نکلتا ہی اوسکو حیض کہتے
ہین اور اوسکی کئی شرطین ہین پہلی شرط تعین وقت یعنی نوسال کے بعد جو ایام
بلوغ کے ہین اور پچپن سال کے اندر کہ جسکو سن ایاس کہتے ہین **مسئلہ** اگر کسینے
پچپن برسکی عمر کے بعد خون دیکہا تو حیض نہین لیکن اگر خون قوی ہو جیسا
سرخ خالص حیض مین شمار کیا جاتا ہے اور اگر زرد یا خاکی رنگ ہو تو استحاضہ ہے
مسئلہ عورت مطلقہ کی عدت سن ایاس کے بعد تین مہینے ہین ان تین مہینے
کے اندر قوی خون نمود ہو تو یہ عدت باطل ہے اور عدت تین حیض کی لازم شرح مجمع

شرح وقایہ دوسری شرط اُس خونکا رحم سے فرج خارج مین نمود ہونا اگرچہ جاری نہو
مسئلہ فرج خارج مین کرسف یعنی کپڑا رکہنے سے خون ظاہر نہو تو کرسف جدا
ہونیکے وقت سے حکم حیض کا ہوگا مسئلہ حائض کرسف پر اثر خونکا نپاوے
تو رکہنے کے وقت سے حکم پاکی کا کیا جاویگا شرح وقایہ مسئلہ عورتکی دبر سے خون
نکلے تو حیض نہین لیکن بند ہونیکے بعد غسل کرنا مستحب ہے بحرالرائق تیسری شرط
وہ خون ان رنگونسے کوئی رنگ رہے لعل کالا پیلا راکہی رنگ یا مٹی کا رنگ سوائے
سفید رنگ کے مسئلہ کرسف جب تک تر ہی وہی رنگ معتبر ہی چنانچہ کرسف
تر رہنے کے وقت سرخ اور بعد سوکہنے کے سفید ہو جاوے تو حیض ہے اور اگر تری کے وقت
سفید اور سوکہنے کے بعد پیلا ہو تو حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے تجنیس ہے مسئلہ
خون سفیدی آمیز ایام حیض مین دیکہے اور سفیدی سرخی پر غالب ہو تو حیض نہین قنیہ
چوتہی شرط تین دنسے کم اور دس دنسے زیادہ نہونا مسئلہ اگر تین دنسے اندر خون بند
ہو جاوے یا دس روزسے زائد جاری ہووے تو حیض نہین بلکہ استحاضہ ہی مسئلہ کسی کو
سات یا آٹہہ روز کا حیض مقرر تہا ایک دفعہ دس روز تک جاری رہا تو یہ سب دن حیض کے
ہین اگر دس دنسے بڑہ جاوے تو وہی سات یا اٹہہ دن حیض کے ہین باقی استحاضہ
پانچوین شرط چاہیئے کہ درمیان دو حیض کے کم مرتبہ پندرہ دنکا فاصلہ ہو مسئلہ
بعد حیض کے پندرہ روزکے اندر پہر خون ظاہر ہو تو حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے
چہٹہی شرط عورت حاملہ نہ ہے اس لئے حمل کے وقت خون دیکہے تو حیض نہین

بلکہ استحاضہ ہی عالمگیری **مسئلہ** جو پاکی کہ درمیان دو یا تین خون کی مدت
حیض مین ہو تو حیض ہی چنانچہ تین روز خون تین روز پاکی پھر تین دن خون دیکھے
یا دو روز خون دو دن پاکی پھر دو روز خون دو دن پاکی اور دو دن خون دیکھے تو سب کے
سب حیض ہی کنز الدقائق **مسئلہ** کم مدت طہر یعنی پاکیکی پندرہ روز ہین اسکی زیادتی
کو حد مقرر نہین مگر عادت ٹھرانے کیلئے احتیاج ہو تو معین کرین جیسا کہ کوئی بالغہ ہوئی
اور خون مستمر رہا تو شروع استمرار کا پہلا دن اسکے حق مین حیض ہی اور پندرہ دن پاکیکے اور
اور بعد اسکے پھر دس دن حیض کے اور پندرہ دن پاکیکے اور نفاس کے لئے چالیس دن شرح
نور الایضاح اور کوئی ابتدائی بلوغ سے دس دن حیض دیکھے اور چھہ مہینے پاکی پس اسکو خون
جاری ہوا پس ایسی عورت مطلقہ ہو تو عدت اسکی تین ساعت کم انیس مہینے ہین اسواسطے کہ تین
حیض کا ایک مہینا ہی اور تین طہر کے اٹھارہ مہینے مگر تین ساعت کم کرنیکا سبب یہہ ہے
کہ عرف و عادت مین پاکی غیر حاملہ کی پاکی سے حاملہ کے ناقص کم ہوتی ہی اور کم مدت
حمل کی چھہ مہینے جو وہ اسکے پاکیکے مدت ہین پس پاکیسے حاملہ کے ایک ایک ساعت کم
کرکے تین ساعت کم انیس مہینے کا حکم کیا شرح وقایہ **فصل تیسری نفاس کے
بیان مین** بچہ جننے کے پیچھے جو خون کہ ظاہر ہوتا ہی اسکو نفاس کہتے ہین کم مدت اسکی
مقرر نہین اکثر مدت چالیس روز ہین اسواسطے کہ چار مہینے کے اندر فیضان روح کا بچے کو نہین
ہوتا ہی یہہ چارون مہینے رحم مین خون حیض کا محتبس اور بند رہتا ہی اور اکثر مدت
حیض کی تو دس روز ہین پس چار مہینے کے حیض کے چالیس دن ہوتے ہین وہی

خون ہی کہ بعد تولد کے خارج ہوتا ہی اس سبب سے اکثر مدت نفاس کی چالیس روز قرار پائے مسئلہ بچہ اگر آدہے سے زائد نکلے تو نفاس ہے واگرنہ نفاس نہین یہی حکم ہی اگر کاٹ کر نکالے مسئلہ اگر سقط یعنی بچہ ناتمام اگر بعضے علامات کے ساتھہ جیسے ناخن اور بال وغیرہ پیدا ہو تو نفاس ہے وگرنہ نفاس نہین عالمگیری مسئلہ کسو کی ناف مین زخم تہا وہ شق ہو کے تولد ہو تو نفاس ہے اگر فرج سے خون ظاہر ہووے وگرنہ نفاس نہین تبئین مسئلہ توام یعنی جفت بچے درمیان دو بچو نکے اگر چہہ مہینے کا فاصلہ نہو تو پہلے بچے سے نفاس ہے اگر اسقدر فاصلہ ہو تو اوسپر دو نفاس ہین عالمگیری مسئلہ اگر چالیس دنسے خون زائد دیکہے تو چالیس روز نفاس کے ہین اور باقی استحاضہ مگر عادت والی عورت کے حقمین ایام عادت کے نفاس ہین اور باقی استحاضہ جیسا کسیکو مہینے کا نفاس مقرر تہا ایکبار پچاس روز نفاس دیکہے تو وہی ایک مہینا نفاس کا ہی اور باقی بیس روز استحاضہ ہی محیط مسئلہ چالیس روز کے اندر درمیان دو خونکے پاکی دیکہے تو اوسکو بہی نفاس کے ایام جانئے خلاصہ

فصل چوتہی حیض اور نفاس اور استحاضہ کے احکام کے بیان مین

مسئلہ حیض کے بعد اگر لہو نہ نکلے تو اوسی وقت اور اگر خون نکلے تو بعد بند ہونیکے نہانا فرض ہے عالمگیری مسئلہ حائض اور نفسا پر نہ نماز فرض ہی اور نہ بعد پاکیکے قضا مسئلہ تکبیر نماز کی باندہے بعد حیض یا نفاس نمود ہو تو نماز کو قطع کرین اور اوسکو قضا نہی کرے اگر نفل نماز ہو تو قضا ضرور ہے خلاصہ مسئلہ حائض اور نفسا پر مستحب ہے کہ نماز کا

سیاہ اسعد اسکے سرخ و زرد ... [illegible]

وقت آتے ہی وضو کرکے نماز پڑہنے کی مدت تک تسبیح وتہلیل اور ذکر الہی مین مشغول رہین تو
اجر و ثواب نماز کا پاوین مفتاح السعادۃ وسراجیہ **مسئلہ** اگر حائض ونفسا آیت سجدۂ تلاوت
سنین تو سجدہ تلاوت کا اونپر واجب نہین تاتارخانیہ **مسئلہ** حائض ونفسا پر روزہ رکہنا
حرام ہی مگر بعد پاکی کے قضا رکہنا فرض ہے **مسئلہ** جس عورتکو نفل روزہ مین بیچ حیض یا
نفاس شروع ہو تو بعد پاکیکے قضا لازم ہی ظہریہ **مسئلہ** حائض ونفسا کو مسجد مین جانا
حرام ہی مگر درندے یا چور یا سردی کا خوف ہو تو تیمم کرکے رہنا مضائقہ نہین اور قبرونکی
زیارت کرنا روا ہے عالمگیری **فائدہ** سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت مین
جو مسجد شریف مین تشریف لیجا کر ٹہرے ہین یہ خاصہ حضرت ہی کا تہا دوسرونکو روا نہین
بحرالرائق **مسئلہ** کعبے کا طواف کرنا حائض ونفسا کو منع ہی اگرچہ باہر سے کعبے کے
ہو کفایہ **مسئلہ** حائض ونفسا اور جنب پر قران پڑہنا حرام ہی اگرچہ ایک آیت سے
کم ہو مگر چہوٹی آیت ہو یا آیت سے کم دعا کی نیت سے پڑہنا درست ہے جیسا ارادے
شکر کے الحمد للہ یا کہانیکے وقت بسم اللہ پڑہنی خلاصہ **مسئلہ** توریت یا انجیل یا زبور
کی تلاوت کرنا ناپاکی مین مکروہ ہے تبئین **مسئلہ** حائض ونفسا اوستانی ہو تو
ایک ایک کلمہ پڑہاوے اور ہر کلمے کے بعد توقف کرے یا فقط ہجے کرواوے محیط
مسئلہ حائض اور نفسا اور جنب کو قنوت اور دعا اور ذکر اور جواب اذان روا ہے
سراجیہ **مسئلہ** حائض ونفسا اور جنب اور بیوضو کو کسی عضو سے قران شریف چہونا
روا نہین اگرچہ کاغذ پر لکہا ہو یا درہم و دیوار پر یا اور کوئی چیز پر یا حاشیہ یا متن

یا بین السطور مین ہو مگر ایسے غلاف و کپڑے سے جو ستر ہو سکے یا اور کوئی جدی شی سے چہوئین تو روا ہے
ہدایہ و شرح نور الایضاح مسئلہ تختی یا کسی اور چیز پر اگر پوری آیت لکہی ہو تو اسکو
بہی چہونا حرام ہی لیکن بغیر چہوئے دیکہنا منع نہین جوہرۃ النیرہ مسئلہ مکروہ ہی لکہنا
اُس کتابکو کہ جسکی بعضی سطور مین آیت قران ہی اگرچہ قرانکو نہ پڑہین عالمگیری مسئلہ
اِن حالتون مین بے بات لگنے کے بہی قران کو لکہنا نہ چاہیے اگرچہ کم آیت سے ہو ذخیرہ مسئلہ
آستین سے قران کو چہونا مکروہ تحریمی ہی اس لیئے کہ آستین تابع بدن کی ہی لیکن شرعی کتب
چہوین تو روا ہے بسبب ضرورت کے اور تفسیر کو چہونے کے لیئے وضو کرنا واجب ہے اور شرعی کتب
کے لیے مستحب ہدایہ شرح نور الایضاح مسئلہ بیبی سے ہمبستری کیوقت قران مجید کو تعظیم
کیواسطے پوشیدہ کر دیوین (یعنی صحبت کرتے وقت ۱۲) شرح نور الایضاح مسئلہ بچونکو قران چہونا بیوضو درست ہے
سراج الوہاج مسئلہ حائض و نفسا سے جماع کرنا حرام ہی نہایہ مسئلہ ناف سے
زانو تک کے سوا تمام بدن سے لذت لینا اور بوسہ لینا درست ہے سراج الوہاج مسئلہ
اگر کوئی اِسحالتمین (یعنی ایام حیض مین ۱۲) جماع کرے تو توبہ اور استغفار لازم ہی اور ایک دینار یا آدہے دینار
[illegible] کیقدر صدقہ کرنا مستحب ہے عالمگیری مسئلہ اکثر مدت پر حیض و نفاس کی خون
بند ہو تو بیغسل کے جماع حلال ہے لیکن مستحب ہے کہ غسل کی انتظار کرے اگر اکثر مدت
کے اندر بند ہو تو بیغسل کے یا غسل اور تحریمے کا وقت گذرنے تک جماع حلال نہین اگر
عادت کے اندر بند ہو تو عادت کے ایام گذرنے تک جماع مکروہ ہے اگرچہ غسل کیا ہو
لیکن خون بند ہوتے ہی غسل کرکے نماز و روزہ کو نہ چہوڑین عالمگیری مسئلہ

مبتدأ یعنی جسکو پہلی مرتبہ حیض آیا ہو اور معتادہ یعنی جسکو حیض کئی بار نمود ہوا ہی اندر
عادت کے پاکی دیکہین تو نماز کا وقت مکروہ ہونے تک وضو اور غسل کو دیر نگی کرین زاہدی
مسئلہ جو خون کہ فرج عورت سے بغیر از رحم کے ظاہر ہو تو اسکو استحاضہ کہتے ہین مسئلہ
خون سے استحاضہ کے نہ نماز و روزہ حرام ہی نہ جماع ہدایہ مسئلہ سن ایاس کیبعد یا نو سالکے
اندر یا حمل کے دنونمین یا تولد کیوقت بچہ باہر نکلنے کے آگے خون نمود ہو تو استحاضہ ہی ہے
مسئلہ فرج و دُبُر کے درمیان کا پردہ پہٹ جاوے تو شوہر کو روا نہین کہ اسکے ساتہ
وطی کرے مگر دبر مین دخول ہونیکا گمان نہو تو روا ہے واقعات مسئلہ چاہیے کہ خرقہ حیض
اور ناخن اور بال اور ہر خونکو انسانکے دفن کیا کرے عتابیہ مسئلہ مرد نے حائضہ کے
جماع کا قصد کیا تو عورت کہے کہ مین حائضہ ہون اگر حیض آنیکے ایام مین ہو تو اسکی بات
کا اعتبار ہی اگرچہ فاسقہ ہو بحر الرائق مسئلہ آٹا خمیر کرنا اور پانی وغیرہ کو چہونا
پکانا کہانا حائضہ کو مکروہ نہین بحر الرائق مسئلہ شوہر کو نچاہیے کہ حائضہ کو اپنے
بستر سے جدا کرے کہ یہ فعل یہود سے مشابہت رکہتا ہی بحر الرائق مسئلہ حالت حیض و
نفاس مین روا ہے نکاح کرنا مگر وطی درست نہین خلاصۃ الفقہا مسئلہ اگر کسی عورتکو
وقت بلوغ سے خون روان ہو تو چاہیے کہ مہینے کے دیکہے ہین کہ جریان خونکا شروع ہوا ہے
پہلے روز سے دس دن حیض کے شمار کرے بعد اسکے غسل کرے اور نماز روزہ ادا کرتی
رہے اور وطی بہی اس عورتکے ساتہ روا ہے خلاصۃ الفقہا مسئلہ کسیکو عادت ایسی ہے
کہ دس دن تک اس طور سے حیض آوے یعنی بعد تین یا چار دنکے موقوف ہوکے پہر دو یا تین

دنکے بعد معلوم ہووے تو چاہیے کہ بند ہوتے ہی غسل و نماز نکرے اگر نماز کا وقت جانیکا
(یعنے آخر وقت تک تامل لازم جانے ۱۲)
خوف ہو تو غسل کرکے نماز پڑہے مسئلہ جاننے والی عورت یا اور کوئی دو عورتین کہین
کہ تجھکو حمل ہی پر اسکو معلوم نہین اسصورتمین اگر ایام حیض مین خون نظر آوے
تو اسکو حیض سمجہے قنیہ مسئلہ مستحاضہ پر واجب نہین کہ ہر وقت نماز کے اپنی فرج
پر نظر کرے قنیہ (نام کتاب ۱۲) مسئلہ سوتے وقت حائض ہی اٹہتے وقت طاہرہ ہو تو سونیکے وقت سے
حکم پاکیکا ہوگا اگر سوتے وقت طاہرہ ہے اور اوٹہتے وقت حائض ہو تو اٹہنے کیوقت سے
حیض کا حکم ہوگا مسئلہ حیض کے آخر ایام مین عشا کیوقت کرسف رکہے اور بعد فجر کے
کرسفکو سفید دیکہے تو عشا کیوقت سے حکم طاہرہ کا ہی اور نماز عشا کی قضا پڑہے اسلئے
کہ اسیوقت پاک ہو چکی تہی اسی سبب کرسف پر کچہہ اثر خونکا نمود نہ ہوا اگر کوئی پاک عورت
کرسف رکہے تہے بعد فجر کے کرسف پر اثر خونکا پاوے تو فجر کے بعد سے حکم حیض کا ہوگا نماز
فجر کی قضا کرے خزانۃ الروایۃ مسئلہ حیض و نفاس کیحالت مین وطی کرنا حرام ہے اور اسکو
حلال جاننا کفر غیاثیہ (نام کتاب ۱۲) مسئلہ باکرہ عورتکو حالت حیض اور ثیبہ کو ہر حالت مین کرسف
رکہنا مستحب ہے مگر مقام کرسفکا موضع بکارت ہے اور فرج داخل مین مکروہ ہی مسئلہ
اگر کسی عورت نے نماز نپڑہی تہی اور آخر وقت اوسکو حیض آیا تو نماز معاف ہے (یعنے اندر ۱۲) اور اگر آخر وقت
حیض سے پاک ہو تو اوسوقت کی نماز بہی فرض ہی بشرطیکہ خون دسے پر بند ہوا ہو اگرچہ ایک
لمحہ ہی ہو اور اگر دس کے اندر بند ہو تو اسوقت بہی نماز فرض ہی پر اتنا وقت رہے کہ غسل
کرکے تحریمہ باندہ سکے وگرنہ فرض نہین شرح وقایہ مسئلہ نماز پڑہتے وقت حیض آجاوے

تو اوس نماز کو قضا کرے اگرچہ نفل ہو مگر روزیمین آخر وقت نمود ہو تو واجب روزیکو قضا کرے
نفل کو نہین اور اگر اخیر دنمین پاک ہوئے اور کچھہ کہایا نہو تو امساک کرے روزہ رکہے
اور اگر رات مین دس پر پاک ہو تو اوس دن کا روزہ رکہے اگرچہ صبح صادق طلوع ہونمین ایک
لحظہ رہے اور دس کے اندر بند ہو تو اتنا وقت پاوے جو غسل و تحریمہ کر سکے اگر شبکو غسل نکرے
تو روزہ باطل نہین شرح وقایہ مسئلہ تین دنکے اندر خون بند ہو تو مستحب کے اخیر وقت تک
نماز کو تاخیر کرے جب خوف نماز کے فوت کا ہو تو وضو کرکے نماز پڑہے اور پہر خون نمود ہو تو حکم
پاکیکا جاتا رہا اور بعد تین دنکے دس یا عادتکے اندر بند ہو تو فرض ہی کہ وقت مستحب کے آخر تک نماز کو
ڈہیل کرے جب خوف فوت کا ہو تو غسل کرکے نماز پڑہے اور اگر عادت پر بند ہو تو تاخیر مستحب ہے
اور اگر دس پر بند ہو تو بالکل تاخیر نہین شرح وقایہ

فصل پانچوین متحیرہ اور مضلہ کے بیان مین

جو عورت کہ پہلے بالغہ ہوتی ہی (یعنے جلد نہا لیوے ۱۲) اوسکو مبتدہ اور جسکو
کہ حیض کی عادت ہو چکی اوسکو معتادہ کہتے ہین مبتدہ کو اگر لہو استحاضہ کا جاری اور مستمر
ہو جاوے تو ہر مہینے مین ایک دس حیض کا ہی باقی طہر مگر عورت معتادہ کو بسبب بیماریکے خون استمرار
پاوے یعنی مہینون یا برسون بسبب بیماریکے لہو جاری ہوتا ہی تو مضلہ اور متحیرہ کہتے ہین اسکا
بیان تین قسم پر ہے اول حیض کے عدد یعنی روزونکو گم کریگی دوسرا حیض کے مکانکو
گم کریگی یعنی پہلے دہے مین یا بیچلے یا آخر کے یا ایکہی دہے مین اول ہی یا بیچ مین یا آخر مین
تیسرا عدد اور مکانکو گم کریگی پہلی قسم یعنی عدد کو گم کرے اسکے کئی مسائل ہین لیکن اصل قاعدہ
سبکا یہی کہ طہر یقین جانتی ہی اور حیض کے انمین شک ہی تو ہر نماز کیوقت نیا وضو کرے

اور روزہ بہی رکہے اسواسطے کہ یہ طاہر ہی لیکن بسبب خون جاری ہونیکے حکم مستحاضہ کا
کرتے ہین کیونکہ یقین شک سے دور نہین ہوتا یعنی ثبوت طہر کا یقین ہے اور حیض کا شک اور اگر
حیض یقینی ہی اور طہر کے آنیمین شک ہی تو نماز نہ پڑہے اور روزہ نرکہے کیونکہ یہ حائضہ ہے
اور اگر شبہ پڑے کہ یہ وقت حیض کا ہی یا طہر کا تو خوب فکر کرے اور سوچے جس بات کا گمان
غالب ہووے اوسپر عمل کرے اور اگر فکر ایک بات پر قرار نہ پکڑے تو ہر نماز کیواسطے نیا وضو کرے اور
روزہ رکہے مگر دوسرے دنونمین قضا بہی کرے اور اگر شک مین پڑی کہ یہ وقت حیض کا ہی یا طہر کا
یا حیض بند ہوچکا ہی تو ہر نماز کو غسل کرے کیونکہ اس صورت مین حیض سے پاک ہونیکا اندیشہ
یعنے تمامی حیض کا بہی شبہ ہے ۱۲
ہی بخلاف پہلی صورتونکے لیکن نماز نوافل نہ پڑہے اور مسجد مین نجاوے اور جماع سے بہی باز
رہے اگر کوئی عورت پہلے دہاے مین مہینیکے حیض سے پاک ہوئی لیکن عدد کو ایام کے بہولگئی
اور استمرار خونکا ہوا اگر جانتی ہی کہ ہر مہینے مین اوسکو حیض ایکبار آتا تہا تو شروع استمرار سے
تین روز نماز چہوڑے کسواسطے کہ یہ تین روز یقینی حیض کے ہین اور ستادن ہر نماز کیوقت غسل کرے
اور جماع سے باز رہے کیونکہ ہر ساعت حیض اور طہر اور حیض سے پاک ہونیکا اندیشہ ہی لیکن جس صورت
مین حیض سے پاک ہونیکا گمان ہوگا وہان غسل کا حکم ہوگا بعد باقیکے بیس روز ہر نماز کیوقت
تازہ وضو کرے بسبب یقین ہونے طہر کے اور جماع بہی روا ہے اور اگر ہر مہینے مین حیض ایک بار
آتا تہا سو جانتی نہین تو وقت استمرار سے پہلے تین روز کہ یقین حیض ہین نماز نہ پڑہے
بعد اسکے سات روز ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر روز حیض سے پاک ہونیکا اندیشہ ہی اور
آٹہ دن کہ یقین طہر کے ہین ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے اور وطی بہی روا ہے بعد اسکے

تین دن وضو سے نماز پڑہے بسبب تردد کے طہر اور حیض مین بعدہ ہر نماز کو غسل کرے واسطے
احتمال خروج حیض کے **مسئلہ** اگر غسل سے بیماریکا اندیشہ ہی تو تیمم کرے نفاس کیواسطے
بہی یہی حکم ہی **مسئلہ** جانتی ہی کہ مدت طہر کی پندرہ روز ہین اور جانتی نہین کہ ایام حیض
کے کتنے ہین جب استمرار خون نکلا ہوا تو پہلے تین دن نماز نہ پڑہے کیونکہ یہ تین روز یقین حیض کے
ہین اور سات دن تک ہر نماز کیواسطے غسل کرے کہ حیض کے جانیکا احتمال ہی اور آٹہ روز تک
وضو کرکے نماز پڑہے کہ یہ دن یقینی طہر کے ہین بعد اسکے پہر تین روز ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے
کہ حیض اور طہر مین شک ہی یہ سب اکیس روز ہوئے اگر حیض اسکا تین دن نکلا ہی تو دوسرا طہر اکیسوین
کے بعد شروع ہوگا کسواسطے کہ پہلے حیض کے تین روز اور پہلے طہر کے پندرہ روز اور دوسرے حیض کے
تین روز سب اکیس روز ہوے دوسرا طہر یہانسے شروع ہوگا اور اگر حیض اسکا دس دن نکلا ہووے تو
دوسرا طہر پینتیسوین کے بعد سے شروع ہوگا کیونکہ پہلے حیض کے دس روز اور پہلے طہر کے پندرہ روز
اور دوسرے حیض کے دس روز سب پینتیس دن ہوے اور بائیسوین سے پینتیسوین تک چودہ روز تک وہ ہین
ہر نماز کو غسل کرے کہ حیض اور طہر اور حیض کے جانیمین شک ہی چہتیسوین روز ہر وقت کو وضو
کرکے نماز پڑہے کہ یقین یہ دن طہر کا ہی بعد اسکے تین روز ہر وقت کو وضو کرکے نماز پڑہے کسواسطے
کہ درمیان حیض اور طہر کے شک ہی پہر بعد اسکے ہمیشہ ہر نماز کو غسل کرکے نماز پڑہے کیونکہ ہر ہر
ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے **مسئلہ** حیض تین دن کا یقین جانتی ہی اور یہہ جانتی
نہین کہ طہر کے کتنے روز ہین شروع استمرار سے تین دن نماز نہ پڑہے کہ یہ دن یقینی حیض کے
ہین اور پندرہ روز ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے کہ یہ روز یقینی طہر کے ہین اور تین دن

ہر وقت وضو کر کے نماز پڑہے کہ درمیان حیض اور طہر کے شک ہی بعد اسکے ہمیشہ ہر نماز کو
غسل کرے کیونکہ ہر ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہی **مسئلہ** جانتی ہی کہ ہر مہینے مین
حیض ایک بار آتا تہا اول دہے مین یا آخر مین لیکن یہہ جانتی نہین کہ حیض کے روز کہین شروع
مہینے سے تین روز ہر وقت وضو کر کے نماز پڑہے کہ حیض اور طہر مین شک ہے اور سات روز
ہر نماز کو غسل کر کے نماز پڑہے کیونکہ حیض اور طہر اور حیض سے پاک ہونے مین شک ہی بعد اسکے
مہینے کے آخر تک ہر وقت وضو کر کے نماز پڑہے اور آخر مین ایک بار غسل کرے کہ آخر دہے
مین بہی حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے بخلاف بیچ کے دہے کے کہ کچہ شک نہین اگر معتادہ ایک روز
خون دیکہے اور ایک روز طہر اور ایک روز خون اور ایک روز طہر اسیطرح سے دس روز تک چاہیے
کہ یہ عورت جس وقت کہ خون دیکہے نماز اور روزہ چہوڑ رکہے کہ یہ روز یقین حیض کا ہی جب دوسرے دن
پاک ہووے تو وضو کر کے نماز پڑہے کہ حیض اور طہر مین شک ہی اور تیسرے روز نماز اور روزہ ترک کرے
کہ یہ روز بہی یقینی حیض کا ہی اور چوتہے دن سے دس دن تک غسل کر کے نماز پڑہے کہ ہر روز حیض اور
طہر اور حیض سے پاک ہونے مین تردد ہے شرح وقایہ **دوسری قسم** یعنی مکان کو گم کرنا اسکے بہی کئی
مسائل ہین لیکن اسکا اصل قاعدہ یہ ہے کہ پہلی قسم مین مذکور ہوا **مسئلہ** یقین جانتی ہی کہ
حیض تین روز کا تہا لیکن یہ کونسا ہی یہہ معلوم نہین تو پہلے مہینے کے تین دن ہر وقت وضو کر کے
نماز پڑہے کہ طہر اور حیض کے انمین شک ہے اور ستائیس روز ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر ساعت
حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے اگر حیض چار روز کا ہو تو چار دن وضو سے نماز پڑہے اور باقی ایام مہینے
تک ہر نماز کو غسل کرے حکم پانچ یا چہہ یا سات یا آٹہ یا نو یا دس دنکا یہی ہی **مسئلہ**

یقین جانتی ہی کہ اول دہے مین تین دن حیض آتا تھا لیکن دہے اول مین ہی یا بیچ مین یا آخر مین
معلوم نہین تو اول دہیکے پہلے تین روز ہر وقت کو وضو کرکے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض کے بیچ مین
شک ہے اور سات دن دہیکے آخر تک ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے
اگر حیض چار یا پانچ روز کا بیشک معلوم ہو تو اسی صورت پر قیاس کرکے عمل کرین اور اگر حیض چھہ
روز کا جانتی ہی تو چار روز ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہی اور دو روز نماز
اور روزہ چہوڑ دیوے کہ یہ دو روز یقینی حیض کے ہین کیونکہ شروع دہے سے اگر چھہ روز لیوے تو یہ دو روز
داخل حیض ہوتے ہین اور اگر چار روز چہوڑ کر دہے تک چھہ روز لیوے تب بھی یہ دو روز داخل حیض
ہوتے ہین اور گمان طہر کا بالکل نہین اور بعد اسکے دہے تک ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر ساعت
حیض سے پاک ہونیکا گمان ہی اور اگر سات دن کا حیض جانتی ہی تو تین روز ہر وقت وضو کرکے نماز
پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہی اور چار روز نماز اور روزہ چہوڑ دے کہ یہ دن یقینی حیض کے ہین
جیسا کہ اسکے آگے کی صورت مین بیان ہوا بعد اسکے دہے تک تین روز ہر نماز کو غسل کرے اور
اگر آٹھ روز کا حیض جانتی ہی تو دو روز ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہے
اور آٹھ روز نماز اور روزہ چہوڑ دے کہ یہ دن یقینی حیض کے ہین سبب اسکا پہلے بیان ہو چکا اور
دہے تک دو روز ہر نماز کو غسل کرے کہ ہر ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے اور اگر نو دن کا
حیض جانتی ہی تو پہلا ایک روز ہر وقت وضو کرکے نماز پڑہے کہ طہر اور حیض مین تردد ہے اور
آٹھ روز نماز اور روزہ چہوڑ دے سبب اسکا بیان ہو چکا اور ایک روز دہے تک ہر نماز کو غسل
کرے کہ ہر ساعت حیض سے پاک ہونیکا گمان ہے **تیسری قسم** کسو نے عدد ایام حیض کے

اور مکان کو حیض کے بہول گئی تو تحریٰ کرے اور سوچے جسطرف فکر قرار پکڑے تو اوسپر عمل
کرے یعنی اگر حیض ہی کر کے عقل مین آوے تو حیض کے احکام بجا لاوے اور اگر طہر ہی کر کے
عقل مین آوے تو احکام استحاضہ کے ادا کرے اگر ایک طرف سوچنے قرار نہ پکڑے تو ہر نماز
کو غسل کرے فرض نماز اور واجب اور سنت موکدہ کے سوا کوئی نفل نماز نہ پڑہے اور نفلی روزہ
نہ رکہے اور نماز کی قرءت مقدار واجب کے اور فرض نماز کے آخر کی دو رکعت کی قرءت کو
نہ چہوڑے کہ سنت ہے اور قرآن مجید کو نہ چہوئے اور باہر نماز کے کلام اللہ نہ پڑہے اور مسجد کو
نجاوے اور اگر آیت سجدہ سننے مین آوے تو اوسیوقت سجدہ کرے اور اگر دیر مین سجدہ کیا ہو
تو بعد دس دن کے پہر اوسکا اعادہ کرے اور اگر کوئی عورت قضائے عمری ان دنوں مین ادا
کرے تو بعد دس دن کے اوس قدر قضا نمازوں کا دوبارا پہر پڑہنا فرض ہے مسئلہ اگر عورت
متحیرہ یقین جانتی ہی کہ ہر مہینے مین ایک بار حیض آتا تہا یقین رکہے کہ تو رمضان شریف
کے پورے روزے رکہے اور بعد اسکے قضا بہی کرے وہ تین قسم ہے پہلی قسم اگر جانتی ہی
کہ حیض شب سے آتا تہا بعد رمضان کے بیس روزونکی قضا کرے اسواسطے کہ ایک بار رمضان کا عشرہ
حیض کی حالت مین گذرا ہوگا اور ایک بار شاید کہ ان بیس روزونسے ہو دوسری قسم
اگر جانتی ہی کہ حیض دن سے آتا تہا تو بائیس روزونکی قضا کرے بیس روز کا حال تو معلوم ہوا اور دو
روزہ وہ ہین کہ جس روز مین حیض شروع ہوا تہا جیسا کہ کوئی صحیح عورت کو دس روز حیض آنیکی
عادت تہی ماہ رمضان مین قریب عصر کے حیض آیا دس روز تک جاری رہا تو یقین ہے کہ گیارہ
روزونکی قضا کرے اسیطرح متحیرہ رمضان کے گیارہ اور شوال کے گیارہ روز ملا کے بائیس روزے قضا کرے

تیسری قسم جانتی نہین کہ شب سے آتا تہا یا روز سے تو بائیس [۲۲] روز کی قضا کرے سبب اسکا مذکور ہوا یہ سب
صورتین اسوقت ہین کہ ہر مہینے مین ایک وقت حیض آتا تہا سو یقین ہے اور اگر یہ بات معلوم نہین مگر یہ جانتی ہے
کہ شب سے شروع ہوتا تہا تو رمضان شریف کے پورے روزے رکہے اور بعد اسکے پچیس [۲۵] روز قضا کرے اسواسطے کہ
ممکن ہے کہ رمضان کے پہلے دن مین حیض آیا اور بعد پندرہ دن کے کہ اقل مدت طہر کے ہین پہر دوسرا حیض نمود ہوا اس
پندرہ روز کی قضا شوال مین کریگی اسمین بہی دس روز حیض کی حالت مین پائے جانیکا اندیشہ ہے
اسواسطے رمضان کے پورے اور شوال کے پینتیس [۳۵] روزے رکہے تو تئیس روز صحیح حاصل ہونگے اور اگر حیض دن سے شروع
ہوتا تہا خوب جانتی ہو تو بعد رمضان کے بتیس [۳۲] روز کی قضا کرے اگر شوال کو رمضان سے وصل اور ملا کے
روزے رکہے ہین اور اگر فصل سے رکہیگی تو اڑتیس [۳۸] روز کی قضا کرے اور اگر رات یا دن کا آنا تہا سو معلوم نہو
وصل کی صورت مین بتیس [۳۲] اور فصل کی صورت مین اڑتیس [۳۸] روز کی قضا کرے یہ صورتین اسوقت ہین کہ ماہ رمضان
کامل تیس دن کا ہوا اور اگر ناقص ہوا اور حیض شب کو آتا تہا معلوم ہو یا نہو تو وصل کی صورت مین تینتیس [۳۳]
اور فصل کی صورت مین سینتیس [۳۷] روز قضا کرے اکثر مسائل اس فصل کے بحر الرائق سے ہین اور بعضے شرح وقایہ
اور فتاوا عالمگیری سے **فصل چھٹی معذور کے بیان مین** صاحب عذر وہ ہے کہ اوسکو ہمیشہ پیشاب کا
یا پیٹ چلنے یا باو سرنے یا استحاضہ یا کان یا آنکہ وغیرہ سے خون یا پیپ جاری ہو لیکن ابتدا مین ثبوت
عذر کیلئے شرط ہے کہ نماز کا تمام وقت یہ عذر جاری رہا ہے اگرچہ تہوڑا وقت موقوف ہو کہ اتنے وقت مین وضو
اور نماز ادا نہین کر سکتا ہے اور بعد ثبوت کے دوسرے وقتون مین یہ عذر ایکبار بہی نمود ہو تو وہ شخص معذور
ہے اور یہ عذر اسوقت دفع ہوگا کہ ایک وقت کامل موقوف ہو در المختار و طحطاوی **مسئلہ** صاحب عذر
ہر وقت تازہ وضو کر کے نماز پڑہے فرض ہو یا نفل اگر دوسرے وضو کے توڑنیوالے اس سے صادر ہو اور

وقت نماز کا جاتا رہا تو وضو بھی اسکا جاتا رہیگا **مسئلہ** نماز پڑہنے تک درم سے زائد نجاست کپڑے کو لگے تو کپڑا نہ دہووے نہیں تو دہووے در المختار طحطاوی **مسئلہ** معذور کپڑے وغیرہ سے اپنے عذر کو بند کر سکے تو واجب ہے کہ بند کرے بعد اسکے صاحب عذر نہو گا عالمگیری **مسئلہ** دنبل یا جای فصد یا اور کوئی زخم کو دہونیسے ضرر ہو تو اوس مقام پر تر ہاتہ سے مسح کرے مرد ہو یا عورت محدث ہو یا جنب اگر مسح سے بہی اذیت ہو تو اُس مقام کے پہائے یا پٹی پر مسح کرے اور پٹی کے نیچے کی باقی جای کو دہووے اور اگر پٹی کہولنیسے ضرر ہو تو پوری پٹی پر مسح کرے لیکن اس مسح کے لئے تعین وقت اور وضو اور نیت اور تکرار اور استیعاب شرط نہیں اسیواسطے اگر ایکبار اکثر پٹی وغیرہ پر مسح کرے تو بس ہی اور کہیر لینا یعنے گرنے سے جگہ خالی نرہنا آ
پیر مسح دہونیکے سات بہی جمع ہوتا بخلاف تیمم کے کیونکہ تیمم کے لیے نیت اور تکرار اور استیعاب شرط ہی اور دہونیکے سات جمع بہی درست نہیں سوائے آب مشکوک کے اور بخلاف مسح موزیکے اسواسطے کہ مسح موزیکے لیے وضو اور تعین وقت شرط ہی **مسئلہ** ناخن ٹوٹنے یا پانون تڑکنے کے سے کسو نے دوا لگائی تو اوسپر پانی بہاوے اگر ضرر نہو نہیں تو مسح کرے **مسئلہ** زخم درست ہونیسے مسح پٹی کا باطل ہوتا ہے اور اسکے نیچے دہونا فرض ہے پٹی زخم پر رہا یا اُس سے گر پڑے اگر نماز مین ہو تو نماز پہر پڑہنا ضرور ہے

واللہ اعلم بالصواب ۞ تمت تمام شد

فہرست فصول رسالہ مفیدۃ النسا ۞

تمت